۴۔ غزل

ادیبؔ مالیگانوی

پہلی بات : اس دنیا میں سیکڑوں پیغمبر، فلسفی، دانشور اور عظیم انسان پیدا ہوئے جنھوں نے انسانوں کو زندگی گزارنے کے نئے طور طریقے سکھائے۔ زندگی میں پیدا ہونے والی برائیوں کو محسوس کرکے انھوں نے جینے کی نئی راہ لوگوں کو دِکھائی۔ غلط رسم و رواج کو قبول کرنے سے انکار کیا۔ اس کے نتیجے میں انھیں تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ذیل کی غزل کے مختلف اشعار میں ان احساسات کو بیان کیا گیا ہے۔

جان پہچان : ادیبؔ مالیگانوی کا اصل نام محمد بشیر تھا۔ وہ ۹؍ اگست ۱۹۰۹ء کو مالیگاؤں میں پیدا ہوئے۔ حصولِ تعلیم کے بعد انھوں نے معلّمی کا پیشہ اختیار کیا اور صدر مدرّس کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ شعر و ادب کا ذوق انھیں بچپن ہی سے تھا۔ ۱۹۲۰ء میں انھوں نے 'انجمن قصر الادب' قائم کی۔ ۱۹۴۸ء میں ادیبؔ مالیگانوی نے ماہنامہ 'خورشید' کی ادارت بھی سنبھالی۔ انھیں 'شاعرِ حیات، فخرِ مہاراشٹر' اور 'ادیب الملک' جیسے خطابات سے نوازا گیا۔ 'چراغِ رہ گزر، تبسم، شوخیاں، نیرنگ' اور 'قطعاتِ ادیبؔ' ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ ۱۳؍ مئی ۱۹۸۷ء کو مالیگاؤں میں ان کا انتقال ہوا۔

قبول کی نہ زمانے کی پیروی میں نے ‌ ‌ ‌ ‌ نکالی ایک نئی راہِ زندگی میں نے
بڑھا کے حسنِ صداقت سے دوستی میں نے ‌ ‌ ‌ ‌ خرید لی ہے زمانے سے دشمنی میں نے
کمالِ جوشِ جنوں جب گزر گیا حد سے ‌ ‌ ‌ ‌ اُڑائی چاک گریباں کی خود ہنسی میں نے
رہے جو سب سے زیادہ مری بُرائی میں ‌ ‌ ‌ ‌ نہ کی، دعاؤں میں ان کے لیے، کمی میں نے

پڑا جو وقت تو عزمِ خلیلؑ لے کے، ادیبؔ
مٹا کے رکھ دیے آدابِ آزری میں نے

معانی و اشارات

پیروی کرنا - کسی کی بات پر عمل کرنا
حسنِ صداقت - سچائی کی خوبی
کمالِ جوش - انتہائی جوش
چاک گریباں - پھٹا ہوا گریبان
آزر - حضرت ابراہیمؑ کے باپ جو بت پرست اور بت تراش تھے
آدابِ آزری - آزر کی طرح زندگی گزارنے کے طریقے (مراد بت پرستی)

غزل کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

➤ جان پہچان کی مدد سے ادیب مالیگانوی کے تعارف کے شکلی خاکے مکمل کیجیے۔

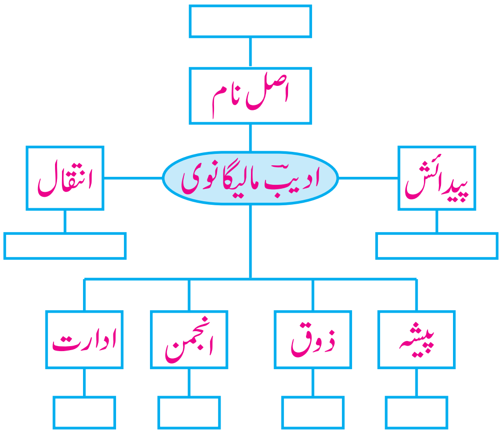

۲۔

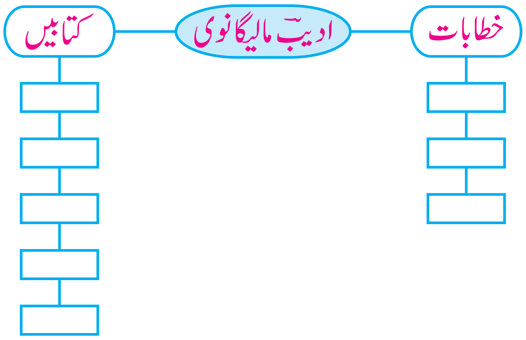

➤ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ شاعر نے نئی راہِ زندگی نکالنے کی کیا وجہ بیان کی ہے؟

۲۔ حسن صداقت سے دوستی کرکے شاعر نے کس کی دشمنی خرید لی ہے؟

۳۔ کمالِ جوشِ جنوں کے حد سے گزر جانے کا انجام کیا ہوا؟

۴۔ سب سے زیادہ برائی کرنے والوں کے ساتھ شاعر نے کیا سلوک کیا؟

۵۔ مقطع کے شعر میں عزمِ خلیلؑ سے کیا مراد ہے؟

➤ شاعر کے حسنِ سلوک کو ظاہر کرنے والا شعر نقل کیجیے۔

➤ غزل سے تضاد کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔

➤ غزل سے تلمیح کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔

وسعت میرے بیان کی

قبول کی نہ زمانے کی پیروی میں نے
نکالی ایک نئی راہِ زندگی میں نے

اس شعر کے متعلق اپنے خیالات لکھیے۔

زورِ قلم

رہے جو سب سے زیادہ مری بُرائی میں
نہ کی ، دعاؤں میں ان کے لیے ، کمی میں نے

شعر کا مطلب بیان کیجیے۔

تلمیح

نظم 'دلوں میں روشنی کرو' کا شعر پڑھیے۔

تمھاری ٹھوکروں میں ہے
یہ تختِ جم ، یہ تاجِ کَے

اس شعر میں 'تختِ جم' اور 'تاجِ کَے' کے حوالے آئے ہیں۔ کلام میں جب کسی مشہور واقعے، شخص، مقام یا روایت کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تو اسے 'تلمیح' کہتے ہیں۔ 'تختِ جم' ایران کے بادشاہ جمشید کا تخت ہے اور 'تاجِ کَے' سے ایران کے دوسرے بادشاہ کیقباد کا تاج مراد ہے۔ یہاں شاعر نے 'جمشید' کو 'جم' اور 'کیقباد' کو 'کَے' لکھا ہے۔

➤ غزل کے مقطع میں آنے والے تلمیحی ناموں کی تفصیل معلوم کرکے لکھیے۔

➤ نظم 'فوجِ اعدا میں ہلچل' سے تلمیح کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔